اتوار4جولائی، 2021

مضمون۔خدا

سنہری متن: زبور19: 1آیت

’’آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اُس کی دستکاری دکھاتی ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: زبور18: 30تا35آیات

30۔ لیکن خدا کی راہ کامل ہے۔ خداوند کا کلام تایا ہوا۔ وہ اُن سب کی سپر ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

31۔ کیونکہ خداوند کے سوا اور کون چٹان ہے؟

32۔ خدا ہی مجھے قوت سے کمربستہ کرتا ہے اور میری راہ کامل کرتا ہے۔

33۔ وہی میرے پاؤں ہرنیوں کے سے بناتا ہے اور مجھے میری اونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔

34۔ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا ہے یہاں تک کہ میرے بازو پیتل کی کمان کو جھکا دیتے ہیں۔

35۔ تُو نے مجھ کو اپنی نجات کی سپر بخشی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھے سنبھالا اور تیری نرمی نے مجھے بزرگ بنایا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 61 باب 10، 11 آیات

10۔ میں خداوند سے بہت شادمان ہوں گا۔ میری جان خداوند میں مسرور ہو گی کیونکہ اُس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔ اُس نے راستبازی کے خلعت سے مجھے ملبس کیا جیسے دلہا سہرے سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے اور دلہن اپنے زیوروں سے اپنا سنگھار کرتی ہے۔

11۔ کیونکہ جس طرح زمین اپنے نباتات کو پیدا کرتی ہے اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اگاتا ہے اِسی طرح خداوند خدا صداقت اور ستائش کو تمام قوموں کے سامنے ظہور میں لائے گا۔

2۔ 2 سیموئیل 22 باب 1 (داؤد) تا 7، 14 تا 22 آیات

1۔ جب خداوند نے داؤد کو اُس کے سب دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائی دی تو اُس نے خداوند کے حضور اِس مضمون کا گیت گایا۔

2۔ وہ کہنے لگا: خداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھڑانے والا ہے۔

3۔ خدا میری چٹان ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ رکھوں گا۔ وہی میری سپر اور میری چٹان ہے۔ میرا اونچا برج اور میری پناہ ہے۔ میرے نجات دینے والے! تُو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ میں خداوند کو جو ستائش کے لائق ہے پکاروں گا۔ یوں میں اپنے دشمنوں سے بچایا جاؤں گا۔

5۔ کیونکہ موت کی موجوں نے مجھے گھیرا۔ بے دینی کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا۔

6۔ پاتال کی رسیاں میرے چوگرد تھیں۔ موت کے پھندے مجھ پر آپڑے۔

7۔ اپنی مصیبت میں میں نے خداوند کو پکارا۔ میں اپنے خدا کے حضور چلایا۔ اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میری فریاد اُس کے کان میں پہنچی۔

14۔ خداوند آسمان سے گرجا اور حق تعالیٰ نے اپنی آواز سنائی۔

15۔ اُس نے تیر چلا کر اُن کو پراگندہ کیا اور بجلی سے اُن کو شکست دی۔

16۔ تب خداوند کی ڈانٹ سے اُس کے نتھنوں کے دم سے سمندر کی تھاہ دکھائی دینے لگی اور جہان کی بنیادیں نمودار ہونے لگیں۔

17۔ اُس نے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر مجھے تھام لیا اور مجھے بہت پانی میں سے کھینچ کر باہر نکالا۔

18۔ اُس نے میرے زوردار دشمن اور میرے عداوت رکھنے والوں سے مجھے چھڑایا کیونکہ وہ میرے لئے نہایت زبردست تھے۔

19۔ وہ میری مصیبت کے دن مجھ پر آپڑے پر خداوند میرا سہارا تھا۔

20۔ وہ مجھے کشادہ جگہ میں نکال بھی لایا۔ اُس نے مجھے چھڑایا۔ اِس لئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا۔

21۔ خداوند نے میری راستی کے موافق مجھے جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق مجھے بدلہ دیا۔

22۔ کیونکہ میں خداوند کی راہوں پر چلتا رہا اور شرارت سے اپنے خدا سے الگ نہ ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ یسعیاہ 12 باب 2تا6 آیات

2۔ دیکھو خدا میری نجات ہے میں اُس پر توکل کروں گا اور نہ ڈروں گا کیونکہ یہوواہ میرا زور ہے اور وہ میری نجات ہوا ہے۔

3۔ پس تم خوش ہو کر نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے۔

4۔ اور اِس وقت تم کہو گے کہ خداوند کی ستائش کرو اُس سے دعا کرو۔ لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کا بیان کرو اور کہو کہ اُس کا نام بلند ہے۔

5۔ خداوند کی مداح سرائی کرو کیونکہ اُس نے جلالی کام کئے جن کو تمام دنیا جانتی ہے۔

6۔ اے صیون کی بسنے والی تُو چلا اور للکار کیونکہ تجھ میں اسرائیل کا قدوس بزرگ ہے۔

4۔ 1 تواریخ 14 باب 8 (جب) تا 17 آیات

8۔۔۔ جب فلستیوں نے سنا کہ داؤد ممسوح ہو کر سارے اسرائیل کا بادشاہ بنا ہے تو سب فلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد یہ سُن کر اُن کے مقابلے کو نکلا۔

9۔ اور فلستیوں نے آکر رفائیم کی وادی میں دھاوا مارا۔

10۔ تب داؤد نے خداوند سے سوال کیا کہ میں فلستیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تُو اُن کو میرے ہاتھ میں کر دے گا؟ خداوند نے فرمایا کہ چڑھ جا کیونکہ میں اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ سو وہ بعل پراضیم میں آئے اور داؤد نے وہیں اُن کو مارا اور داؤد نے کہا خدا نے میرے ہاتھ میں میرے دشمنوں کو ایسا چیرا جیسے پانی چاک چاک ہو جاتا ہے۔اِس سبب سے انہوں نے اُس مقام کا نام بعل پراضیم رکھا۔

12۔اور وہ اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ گئے اور وہ داؤد کے حکم سے آگ میں جلا دیئے گئے۔

13۔اور فلستیوں نے پھر اُس وادی میں دھاوا مارا۔

14۔اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا اور خدا نے اُس سے کہا کہ تُو اُن کا پیچھا نہ کر بلکہ اُن کے پاس سے کترا کر نکل جا اور تُوت کے پیڑوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کر۔

15۔اور جب تُو تُوت کے درختوں کی پھنگیوں پر چلنے کی سی آواز سنے تب لڑائی کو نکلنا کیونکہ خدا تیرے آگے آگے فلستیوں کے لشکر کو مارنے کے لئے نکلا ہے۔

16۔اور داؤد نے جیسا خدا نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اُنہوں نے فلستیوں کی فوج کو جبعون سے جزر تک قتل کیا۔

17۔اور داؤد کی شہرت سب ملکوں میں پھیل گئی اور خداوند نے سب قوموں پر اُس کا خوف بٹھا دیا۔

5۔ مکاشفہ 21 باب 2 (میں) تا 7 آیات

2۔ پھر میں نے شہرِ مقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے شنگھار کیا ہو۔

3۔ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اور اُس کے بعد نہ موت رہے گی نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

5۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔ پھر اُس نے کہا لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔

6۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں پوری ہو گئیں۔ میں الفا اور اومیگا یعنی ابتدا اور انتہا ہوں۔ میں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمے سے مفت پلاؤں گا۔

7۔ جو غالب آئے وہی اِن چیزوں کا وارث ہو گا اور میں اُس کا خدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 24:472 (سب)۔26

خدا اور اُس کی تخلیق میں پائی جانے والی ساری حقیقت ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا بناتا ہے، اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔

2۔ 1-8:465

سوال۔ خدا کیا ہے؟
جواب۔ خدا غیر جسمانی، الٰہی، اعلیٰ، لامحدود عقل، روح، جان، اصول، زندگی، سچائی، محبت ہے۔

سوال۔ کیا یہ اصطلاحات مترادف الفاظ ہیں؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جواب۔ جی ہاں یہ ہیں۔ یہ ایک مطلق خدا کا حوالہ دیتے ہیں۔ اِس کا مقصد الٰہی کی فطرت، جوہر اور کاملیت کو ظاہر کرنا بھی ہے۔ خدا کی خاصیتیں انصاف، رحم، حکمت، نیکی وغیرہ وغیرہ ہیں۔

سوال۔ کیا ایک سے زاید خدا یا اصول ہے؟
جواب۔ نہیں ہے۔ اصول اور اُس کا خیال ایک ہے، اور وہ ایک خدا، قادر مطلق، ہمہ دانی اور ہمہ جائی ہستی ہے، اور اُس کا سایہ انسان اور کائنات ہے۔

3۔ 275:20۔24

الٰہی طبعیات، جیسے کہ روحانی فہم پر ظاہر ہوئی ہے، واضح طور پر ایاں کرتی ہیں کہ سب کچھ عقل ہی ہے، اور یہ عقل خدا، قادرِ مطلق، قادر الظہور، علام الغیوب، یعنی سب قدرت والا، سب جگہ ظاہر، اور سب جاننے والا ہے۔ لٰہذہ سب کچھ جو حقیقی ہے وہ عقل کا اظہار ہے۔

4۔ 469:25۔10

جب ہم یہ تسلیم کر لیتے ہیں کہ خدا، یا اچھائی، ہر جا موجود اور ساری طاقت رکھتا ہے تو ہم قادر مطلق کے بلند مفہوم کو کھو دیتے ہیں، ہم ابھی بھی یہ مانتے ہیں کہ شیطان نامی ایک اور طاقت موجود ہے۔ یہ ایمان کہ ایک سے زیادہ عقل موجود ہیں الٰہی تھیالوجی کے لئے اس قدر تباہ کن ہے جتنی قدیم دیومالائی کہانیاں اور غیر قوموں کی بُت پرستی ہے۔ ایک باپ، حتیٰ کے خدا، کے ساتھ انسان کا پورا خاندان بھائی ہوں گے اور ایک عقل اور خدا، یا اچھائی کے ساتھ انسان کا بھائی چارہ محبت اور سچائی پر اور اصول اور روحانی قوت پر مشتمل ہوگا جو الٰہی سائنس کو قائم کرتے ہیں۔ ایک سے زیادہ عقل کی فرضی موجودگی بت پرستی کی غلطی پر بنیاد رکھتی تھی۔ اس غلطی نے روحانی قوت کی گمشدگی کو، زندگی کی روحانی موجودگی کو ایک عدم احتمال سے مبرا لامتناہی سچائی کے طور پر اور بطور ازلی اور عالگیر محبت کی گمشدگی کو فرض کر لیا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 130:7۔14

اُس الٰہی سائنس سے متعلق بے ایمانی سے بات کرنا فضول ہے جو تمام مخالفت کو نیست کرتی ہے جب آپ سائنس کی حقیقت کو ظاہر کر سکتے ہیں۔ اگر حقیقت خدا، الٰہی اصول، کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں ہے تو شک کرنا بے وقوفی ہوگا، اگر سائنس، جب سمجھی جائے اور ظاہر کی جائے، ساری مخالفت کو نیست کرتی ہے، چونکہ آپ قبول کر لیتے ہیں کہ خدا قادرِ مطلق ہے؛ کیونکہ اِس بنیاد پر یہ بات سامنے آتی ہے کہ اچھائی اور اِس کی شیریں مخالفتوں میں تمام قدرت پائی جاتی ہے۔

6۔ 102:12۔15

سیاروں کا انسان پر اِس کی نسبت زیادہ اختیار نہیں ہے جتنا اُن کے خالق پر ہے، کیونکہ خدا کائنات پر حکمرانی کرتا ہے، مگر انسان، خدا کی قدرت کی عکاسی کرتے ہوئے، پوری زمین اور اُس کے تمام لشکروں پر حاکمیت رکھتا ہے۔

7۔ 275:6۔19

الٰہی سائنس کا واضح نقطہ یہ ہے کہ خدا، روح، حاکمِ کل ہے، اور اُس کے علاوہ کوئی طاقت ہے نہ کوئی عقل ہے، کہ خدا محبت ہے، اور اسی لئے وہ الٰہی اصول ہے۔

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہئے۔ روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اُس کی خصوصیات ہیں، یعنی لامتناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

8۔ 2۔15:2

دعا ہستی کی سائنس کو تبدیل نہیں کر سکتی، لیکن یہ ہمیں اس کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کا رجحان رکھتی ہے۔ بھلائی سچائی کا اظہار حاصل کرتی ہے۔ خدا ہمیں نجات دے گا یہ التجا ہی وہ سب کچھ نہیں جس کی ضرورت ہے۔ الٰہی عقل سے التجا کرنے کی محض عادت، جیسا کہ کوئی شخص انسان ہوتے ہوئے التجا کرتا ہے، انسانی حدود میں خدا پر بھروسہ رکھنا جاری رکھتا ہے، جو ایک ایسی غلطی ہے جس سے روحانی ترقی رکاوٹ کا شکار ہوتی ہے۔

خدا محبت ہے۔ کیا ہم اِس سے زیادہ اُس سے توقع کر سکتے ہیں؟ خدا ذہانت ہے۔ کیا ہم اُس لامتناہی عقل کو اس سے آگاہ کر سکتے ہیں جو وہ پہلے سے نہ جانتا ہو؟ کیا ہم کاملیت کو تبدیل کرنے کی توقع کرتے ہیں؟ کیا ہمیں کسی فوارے کے سامنے اور التجا کرنی چاہیئے جو ہماری توقع سے زیادہ پانی انڈیل رہا ہو؟ اَن کہی خواہش ہمیں تمام وجودیت اور فضل کے منبع کے قریب تر لے جاتی ہے۔

خدا کے آگے خدا بننے کی التجا کرنا بیکار کی تکرار ہے۔ خدا ”کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں“ ہے، اور وہ جو ناقابل تبدیل اچھا ہے وہ اُس کی لیاقت کی یاد دہانی کے بغیر ہی سب اچھا کرے گا۔

9۔ 13۔9:467

اس بات کی پوری طرح سے سمجھ آجانی چاہیئے کہ تمام انسانوں کی عقل ایک ہے، ایک خدا اور باپ، ایک زندگی، حق اور محبت ہے۔ جب یہ حقیقت ایک تناسب میں ایاں ہو گی تو انسان کامل ہو جائے گا، جنگ ختم ہو جائے گی اور انسان کا حقیقی بھائی چارہ قائم ہو جائے گا۔

10۔ 29۔15:340

”میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔“ (خروج 20 باب 3 آیت)۔ پہلا حکم میری پسندیدہ عبارت ہے۔ یہ کرسچن سائنس کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ خدا، روح، عقل کی تثلیث کا ادراک دیتی ہے؛ یہ جتاتی ہے کہ انسان خدا، ابدی اچھائی کے علاوہ کسی دوسری روح یا عقل کو نہیں مانے گا، اور یہ کہ سب انسان ایک عقل کو مانیں۔ پہلے حکم کا الٰہی اصول ہستی کی سائنس پر بنیاد رکھتا ہے، جس کے وسیلہ انسان تندرستی، پاکیزگی اور ابدی زندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک لامتناہی خدا یعنی اچھائی انسان اور اقوام کو متحد کرتا ہے، انسانوں میں بھائی چارہ قائم کرتا ہے، جنگ و جدول ختم کرتا ہے، اس کلام کو پورا کرتا ہے کہ، ”اپنے پڑوسی سے اپنی مانند پیار کر،“ غیر قوموں اور مسیحی بت پرستوں کو اور جو کچھ بھی معاشرتی، شہری، مجرمانہ، سیاسی، اور مذہبی شعبہ جات میں غلط ہو رہا ہے اُسے فنا کرتا ہے، جنس کو مساوی کرتا ہے، انسان پر کی گئی لعنت کو منسوخ کرتا ہے اور ایسا کچھ نہیں چھوڑتا جو گناہ کا مرتکب ہو اور دُکھ اٹھائے، سزاء پائے یا فنا ہو جائے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔